سوال

(360) فوت شدہ نے حج کیا ہو نہ اس کی وصیت کی ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس نے کسی کو اپنی طرف سے حج کرنے کی وصیت بھی نہ کی ہو پھر اگر اس کا بیٹا اس کی طرف سے حج کرلے تو کیا اس کی طف سے فریضہ حج ادا ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس کا مسلمان بیٹا اس کی طرف سے حج کرے، جب کہ وہ خود اپنا حج کرچکا ہو تو اس کی طرف سے فریضہ حج ادا ہو جائے گا۔ اسی طرح بیٹے کے سوا اگر کوئی اور مسلمان بھی جس نے پہلے اپنا حج کیا ہوا ہو، اس کی طرف سے حج کرے تو پھر بھی فرض ساقط ہو جائے گا کیونکہ "صحیحین" میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا باپ بوڑھا ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں پر جو فریضہ حج عائد کیا ہے، وہ اس پر فرض ہے لیکن وہ حج کی اور سواری پر سوار ہونے کی استطاعت نہیں رکھتا، تو کیا میں اس کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ فرمایا:

(نعم، فحجي عنه) (صحيح البخاري، الحج، باب وجوب الحج وفضله ح: 1513 و صحيح مسلم، الحج، باب الحج عن العاجز ح: 1334-1335)

''ہاں! ان کی طرف سے حج کرو۔''

اس مسئلے کے بارے میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں جو ہم نے ذکر کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ 265